ہمارے سامنے حسبِ ذیل پمفلٹ ہیں:

۱۔ "مباہلہ کا چیلنج قبول ہے" (از مکرم عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب و مولانا اللہ وسایا صاحب و مولانا نذیر احمد خان بلوچ صاحب و مولانا منظور احمد الحسینی صاحب) یہ چاروں حضرات مرزا طاہر قادیانی سربراہ کی دعوتِ مباہلہ کے جواب میں لندن پہنچے۔ مگر طاہر صاحب فرار کر گئے۔ پھر ان حضرات نے یہ پمفلٹ لکھا۔ مفت (صرف ایک روپیہ کے ٹکٹ برائے ڈاک)۔

۲ ۔ "مرزا طاہر بیگ کے جواب میں" ۔ از مولانا محمد یوسف لدھیانوی۔ بلاقیمت صرف ڈاک کے لیے ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھیجیں)۔

۳۔ "قادیانی عقاید پر ایک نظر۔ از مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری۔ بلاقیمت (صرف ایک روپیہ کی ٹکٹ بھیجیں)

۴۔ "قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ" ۔ از مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی۔ " " "

۵۔ "عشق خاتم النبیین" (مجموعہ تحریرات) ——— " " " "

۶۔ "آستین کے سانپ" بلاقیمت (ڈاک کے لیے ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھیجیں)

۷۔ "قرآن مجید میں ردو بدل" " " " " "

۸۔ "چہرۂ قادیانیت" " " " " "

۹۔ "عاشقانِ مصطفٰی" " " " " "

قوم کے لوگ محض غیر شعوری جذبات ہی میں نہ رہیں، علماء کی تیار کردہ ان تحریروں کو پڑھیں اور پھیلائیں۔

قرطاس و قلم ایڈیٹر منور الاسلام (اصل مرشد: عبدالواحد نادر القلم۔ مقامِ اشاعت: ۴۰۔ لنک روڈ، ٹمپل روڈ لاہور۔ آرٹ پیپر پر چھپا ہوا، رسالے کا پہلا شمارہ۔ سرورق دیکھ کر آدمی کے چمنِ تخیل میں بہار آجاتی ہے۔ مضامین بھی ہر گوشے سے جمع کر کے شاندار گلدستہ بنا دیا گیا ہے۔ قیمت فی شمارہ ۲۰/- روپے۔

ستمبر (۱۹۸۹ء) کے اولین شمارے میں ۲۰، ۲۵ نگارشات نظم و نثر جمع کر لیا اور